نے فرمایا۔ آپ کی خواہشِ نفس کو اس میں دخل نہیں تھا۔ اس لئے بجز ایک حضرت عائشہؓ کے سب عمر رسیدہ اور بیوہ منتخب ہوئیں۔ کہ کار تبلیغ و تعلیم دین کی پوری اہلیت کا علم صرف خدا ہی کو ہو سکتا ہے۔ جیسے نبی کا انتخاب خدا کرتا ہے۔ زوجیت نبی کا انتخاب بھی خدا نے کیا۔ کیونکہ مقصدِ نبوت کی اہلیت اور مقصد زوجیت نبوت کا صحیح علم صرف خدا کو ہے۔ اس ادارۂ ازواج کا فائدہ یہ ہوا کہ نبوت محمدی کے بہت سے علوم ازواج مطہرات کے ذریعہ امت کو پہنچے ورنہ امت ان علوم سے محروم ہوتی۔

سبب دوم :- پھر ان ازواج مطہرات کی ذوات قدسیہ میں شدت تعلق کی وجہ سے جو اخلاق زکیہ و فضائل و محاسن حضور علیہ السلام سے منتقل ہوئے وہ پوری امت اور امت کی مستورات کے لئے نمونۂ عمل ہیں۔ کتب سیر و رجال میں ان ازواج مطہرات کی عبادت، روزے، تلاوتِ قرآن، ذکر اللہ، سخاوت، ترک محبت مال، قناعت، فکر آخرت اتباع شریعت کے جو احوال درج ہیں، انکو دیکھ کر ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ اس لئے قرآن پاک نے فرمایا: وازواجہ امھاتھم۔ کہ حضور علیہ السلام کی بیویاں امت کی مائیں ہیں۔ جیسے حضورؐ امت کے باپ ہیں۔ یعنی جیسے ایمان کی تازگی و حیات میں احوالِ نبی کو دخل ہے۔ اقوال زوجاتِ نبی کو بھی دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لستن کاحد من النساء۔ تم (زوجاتِ پیغبر) دیگر عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ بلکہ تمہارا مقام بہت بلند ہے۔

سبب سوم :- دینِ حق و عدلِ الٰہی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ کینہ پرور عربوں کے انتقامی جذبات کا فطری جوش تھا۔ اس کا تقاضا یہ تھا کہ تعلیم امت کے لئے دائرۂ زوجیت میں جن مستورات کا انتخاب ہو۔ ان سے مقصد تعلیم امت کے علاوہ ان زخموں کی بھی مرہم پٹی کی جائے جو مقابلہ دینِ حق میں ان کے خاندانوں کو پہنچ چکے ہیں۔ اور ان کا سبب اگرچہ ان کے اپنے کئے ہوئے جرائم و اعمال ہی تھے۔ مگر ان با اثر و قوی خاندانوں کی وجہ سے جو اشاعت حق کی راہ میں ایک تاریخی عداوت اور انتقام کیش کی فضا پیدا ہو چکی تھی، جسکا دور کرنا ضروری تھا۔

جویریہؓ | اس سلسلۂ انتخاب میں حضرت جویریہ بنت حارث آتی ہیں۔ جن کا پہلا نکاح مسافع بن صفوان سے ہوا تھا۔ جو غزوہ میں مارا گیا تھا۔ یہ ایک طاقتور قبیلہ بنی المصطلق کے سردار حارث کی بیٹی تھیں۔ قید ہو کر آئیں۔ اور ثابت بن قیس کے حصہ غنیمت میں آگئیں انہوں نے ان سے مکاتبت کر لی۔ یعنی یہ کہ آپ اتنی رقم ادا کر دیں، تو آپ آزاد ہو جائیں گی۔ یہ رقم کی